22960 ـ جماع كے حكم سے جاہل شخص كا بيوى سے روزے كى حالت ميں كئى ايك بار جماع كرنے كا حكم

سوال

ايسے شخص كا حكم كيا ہے جس نے جماع كے حكم سے جاہل ہونے كى بنا پر روزے كى حالت ميں كئى بار جماع كر ليا؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اس ميں كوئى شك و شبہ نہيں كہ اللہ سبحانہ وتعالى نے رمضان المبارك ميں روزے كى حالت ميں كھانا پينا اور جماع اور روزہ توڑنے والى ہر چيز كو حرام كيا ہے، اور رمضان المبارك ميں روزے كى حالت ميں جماع كرنے والے مكلف، مقيم اور صحيح جو كہ مريض اور مسافر نہ ہو پر كفارہ واجب كيا ہے، جو كہ ايك غلام آزاد كرنا، اگر يہ نہ ملے تو مسلسل دو ماہ كے روزے ركھنا، اور اگر اس كى استطاعت نہ ہو تو ساٹھ مسكينوں كو كھانا كھلانا، ہر مسكين كو علاقے كى غذا ميں سے نصف صاع ديا جائے.

اور رمضان ميں روزے كى حالت ميں جماع كرنے والا شخص اگر صحيح مقيم اور بالغ ہونے كى بنا پر روزہ فرض ہونے والوں ميں سے ہو اور اسے حكم كا علم نہ ہو جہالت كى بنا پر اس نے جماع كر ليا تو اس ميں علماء كرام كا اختلاف ہے:

بعض علماء كا كہنا ہے كہ: اس پر كفارہ لازم آتا ہے، كيونكہ اس نے دين كو سيكھنے اور سوال كرنے ميں كوتاہى كى ہے.

اور بعض علماء كا كہنا ہے كہ: جہالت كى وجہ سے اس پر كفارہ نہيں ہے، تو اس سے آپ كو علم ہوا ہو گا كہ احتياط اسى ميں ہے كہ كفارہ ديا جائے كيونكہ آپ نے ان اشياء كے بارہ ميں سوال كرنے سے كوتاہى كى ہے جو آپ پر حرام تھيں، اور آپ وہ كچھ كر ليا جس كے مرتكب ہو چكے ہيں، اور اگر آپ غلام آزاد كرنے اور روزے ركھنے كى استطاعت نہيں ركھتے تو پھر ہر اس دن كے بدلے جس ميں آپ نے جماع كيا ہے آپ كے ليے ساٹھ مسكينوں كو كھانا كھلانا كافى ہو گا.

لہذا اگر دو دن جماع كيا ہے تو دو كفارے ہيں، اور اگر تين دن كيا ہے تو پھر تين كفارے، اسى طرح ہر وہ دن جس ميں

جماع کیا ہے اس کے بدلے میں ایك کفارہ ہے.

اور رہا مسئلہ یہ کہ ایك ہی دن میں کئی بار جماع کرنے کا تو اس میں ایك ہی کفارہ کافی ہے، اس میں آپ کے لیے احتیاط اور بہتری اور بری الذمہ ہے، اور اہل علم کے اختلاف سے بھی نکلا جا سکتا ہے، اور اپنے روزے کے نقصان کو بھی پورا کیا جا سکتا ہے.

اور اگر آپ کو ان ایام کی تعداد کا علم نہیں رہا جن میں جماع کیا تھا تو پھر آپ احتیاط سے کام لیں اور زیادہ ایام کو لیں، یعنی اگر یہ شک ہو کہ تین دن ہیں یا چار تو آپ انہیں چار یوم رکھیں، لیکن آپ کے لیے تاکید اس میں ہے جس پر آپ کو یقین ہو.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ان اعمال کی توفیق عطا فرمائے جس میں اس کی رضا و خوشنودی، اور بری الذمہ ہو.

واللہ اعلم .